3 ستمبر، 2026ء (بمطابق: 20 ربیع الاوّل شریف، 1447ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

پیارے آقا کا نِرالا عِلم مبارک

(پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے عِلم مبارک اور اُمّی ہونے کی شان کا بیان)

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿... عِلمِ مصطفٰے کی وُسعَت کا بیان — صفحہ: 07
✿... پیارے آقا پڑھنا لکھنا جانتے تھے — صفحہ: 11
✿... لفظِ اُمّی اور شانِ مصطفٰے کی یکتائی — صفحہ: 13
✿... شانِ اُمّیت اور آج کی سائنس — صفحہ: 18

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ الله وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ الله

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ الله وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ الله

نَوَيْتُ سُنَّةَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

دو عالَم کے مالک و مختار، مکی مَدَنی سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان عالیشان ہے: جس نے مجھ پر 100 مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا، اللہ پاک اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ منافقت سے اور جہنّم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔(1)

حکمِ خُدا بھی، دِل کی صَدا بھی درود ہے
روحانیت کی اَصل غِذا بھی درود ہے
ہاں ہاں اندھیری قبر کی ہے روشنی درود
محشر میں عافیت کی رِدا بھی درود ہے

الفاظ معانی: عافیت کی رِدا یعنی مشکلات سے بچانے والی چادر۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّات اعمال کا دارو مدار نیّتوں پر ہے۔(2)

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے

(1)... مجمع الزوائد، جلد:10، صفحہ:253، حدیث:17298۔

(2)... بخاری، کتاب بدءُ الوحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کرلیتے ہیں، نیّت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ باادَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! ترمذی شریف جو حدیثِ پاک کی مشہور کتاب ہے، اس میں ایک بہت اِیْمان افروز، عشق افروز (یعنی عشقِ رسول بڑھانے والی) اور سبق آموز روایت ہے، آج کے بیان میں یہ روایت اور اس سے ملنے والے کچھ نِکات آپ کے سامنے پیش کرنے ہیں۔ آیئے! پہلے حدیثِ پاک سُن لیتے ہیں:

2 عظیم کتابوں کی تفصیل

حضرت عبد اللہ بن عَمْرو رَضِیَ اللّٰہ عنہ صحابیِٔ رسول ہیں، فرماتے ہیں: ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم اپنے گھر مبارَک سے باہَر تشریف لائے، آپ کے ہاتھ مبارَک میں 2 کتابیں تھیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے ہم سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

اَتَدْرُوْنَ مَا هٰذَانِ الْكِتَابَانِ؟

ترجمہ: کیا تم جانتے ہو کہ یہ 2 کتابیں کیا ہیں...؟

ہم نے عرض کیا: نہیں یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم! ہم نہیں جانتے، آپ ارشاد فرما دیجیے! چنانچہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کے سیدھے ہاتھ میں جو کتاب تھی، اُس کے مُتعلّق فرمایا:

هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ رَّبِّ الْعَالَمِيْنَ

ترجمہ: یہ کتاب اللہ رَبُّ الْعَالَمِیْن کی جانِب سے عطا کی گئی ہے۔

فِيهِ اَسْمَاءُ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاَسْمَاءُ آبَائِهِمْ وَقَبَائِلِهِمْ

ترجمہ: اس میں تمام اَہلِ جنّت، ان کے آباء واَجداد اور قبیلوں کے نام دَرْج ہیں۔

ثُمَّ اُجْمِلَ عَلٰى آخِرِهِمْ فَلَا يُزَادُ فِيهِمْ وَلَا يُنْقَصُ مِنْهُمْ اَبَدًا

ترجمہ: یعنی سب جنّتیوں کے ناموں کی تفصیل کے بعد آخر میں اُن کا ٹوٹل بھی دَرْج کر دیا گیا ہے، اب ان میں سے نہ کچھ کمی ہو گی، نہ زیادتی ہو گی۔

پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دوسرے ہاتھ والی کتاب کے مُتَعَلِّق فرمایا:

هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ رَّبِّ الْعَالَمِيْنَ

ترجمہ: یہ کتاب بھی اللہ رَبُّ الْعَالَمِیْن کی جانِب سے عطا کی گئی ہے۔

فِيهِ اَسْمَاءُ اَهْلِ النَّارِ وَاَسْمَاءُ آبَائِهِمْ وَقَبَائِلِهِمْ ثُمَّ اُجْمِلَ عَلٰى آخِرِهِمْ فَلَا يُزَادُ فِيهِمْ وَلَا يُنْقَصُ مِنْهُمْ اَبَدًا

ترجمہ: اِس میں سب جہنّمیوں، ان کے آباء و اَجداد اور قبیلوں کے نام درج ہیں، آخر میں ٹوٹل بھی لگا دیا گیا ہے۔ اب ان میں نہ کمی ہو گی، نہ زیادتی ہو گی۔

حضرت عبد اللہ بن عَمْرو رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! جب جنّتیوں اور جہنّمیوں کے نام پہلے سے طَے ہیں تو پھر عَمَل کی کیا حاجت ہے؟ فرمایا: سیدھے رہو اور قربِ اِلٰہی حاصِل کرو! بیشک جنّتی کا خاتمہ جنّتیوں والے کام پر ہوتا ہے اور جہنّمی کا خاتمہ جہنّمیوں والے کام پر ہوتا ہے۔[1]

حدیثِ پاک سے ملنے والے نکات

پیارے اسلامی بھائیو! یہ حدیث شریف جو ہم نے سُنی، اب آیئے! ایک ایک کر کے

1 ...ترمذی، کتاب القدر، باب ما جاء ان اللہ کتب کتابا... الخ، صفحہ: 517، حدیث: 2141۔

اِس سے ملنے والے نکات سُنتے ہیں:

ایسے بازُو کی قُوَّت پہ لاکھوں سلام

سب سے پہلے حدیثِ پاک کے اِس پہلو پر غور کیجیے! یہ کتابیں جو پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ہاتھ مبارک میں تھیں، تَصَوُّر کیجیے کہ یہ کتنی بڑی اور کتنی وَزْنی ہوں گی؟ آپ کا کبھی ٹاؤن کمیٹی / بلدیہ میں جانا ہوا ہو گا۔ وہاں بڑی بڑی الماریوں میں بڑے بڑے رجسٹر رکھے بھی دیکھے ہوں گے۔ پچھلے 50 سے 70 سال میں خاص طَور پر اُس ایک سیکٹر یا ایک چھوٹے شہر میں جتنے بچوں کی وِلادَت ہوئی، ان رجسٹروں میں صِرْف ان کے نام اور ولدِیّت لکھی ہوتی ہے۔ دو باتیں ذِہن میں رکھیے! ❁ یہ صِرْف ایک سیکٹر / یا ایک چھوٹے شہر کے بچوں کے نام ہیں ❁ یہ صِرْف 50 سے 70 سالوں کا ریکارڈ ہے۔ اس کے باوُجود بلدیہ میں درجنوں رجسٹر جمع ہوتے ہیں، بڑی بڑی الماریاں بھری ہوتی ہیں اور یہ رجسٹر بھی اتنے بھاری ہوتے ہیں کہ ایک عام آدمی 5 سے 10 رجسٹر ایک ہاتھ سے اُٹھا نہیں سکے گا۔

مگر آپ کمال دیکھیے! یہ صِرْف 50 سال کا ریکارڈ نہیں تھا بلکہ ہزاروں سالوں کا رِیکارڈ تھا، حضرت آدم علیہ السَّلام سے اب تک، اب سے قیامت تک جتنے لوگ آئے، موجود ہیں، آیندہ آئیں گے، ان میں بچے، بڑے، بُوڑھے، عورتیں، مرد جو جو جنّت میں جائے گا، جو جو جہنّم میں جائے گا، اُن سب کے نام، اُن کے والدین کے نام، اُن کے خاندانوں کے نام اُن کتابوں میں دَرْج تھے، پھر یہ ریکارڈ کسی ایک شہر کا نہیں تھا، کسی ایک ضلع، صُوبے یا ملک کا نہیں بلکہ پُوری دُنیا کا تھا۔ آپ اندازہ لگایئے! اتنا بڑا ریکارڈ جسے لکھنے کے لیے ہزاروں نہیں لاکھوں صفحات درکار ہوں گے، پیارے آقا صَلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اتنا بڑا ریکارڈ اپنے ہاتھ

مبارک میں اُٹھایا ہوا تھا۔

سُبْحٰنَ اللہ!

جن کو بارِ دو عالَم کی پروا نہیں | ایسے بازُو کی قُوَّت پہ لاکھوں سلام
فرش تا عرش ہے جس کے زیرِ نگیں | اُن کی قاہِر حکومت پہ لاکھوں سلام

طاقتِ مصطفےٰ مرحبا...!!مرحبا!

سُبْحٰنَ اللہ! اس بازُو مبارَک کے زَور اور طاقت کی تو کیا ہی بات ہے، غَزْوَۂ خَنْدَق کا موقع تھا، صحابئِ رسول، حضرت جابر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ہم خندق کے دن کھدائی کر رہے تھے کہ ایک سخت پتھر سامنے آگیا، جس کو توڑنے کی ہم 3 دن سے کوشش کر رہے تھے، پھر بھی اس کو توڑ نہ پائے تھے، صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہ عنہم بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: ایک پتھر خندق کھودنے میں آزمائش بنا ہوا ہے، یہ سُن کر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُٹھے، حالانکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پیٹ پر پتھر باندھ رکھے تھے، ربّ کے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کُدال (زمین کھودنے کا ایک نوکدار ہتھیار) لیا پتھر پر مارا تو پتھر ریت کی طرح ریزہ ریزہ ہو گیا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا زورِ بازُو ہے، وہ چٹّان جسے صحابۂ کرام علیہم الرّضوان توڑ نہیں پا رہے تھے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایک ہی ضَرب میں اسے ریزہ ریزہ کر دیا۔ پھر ہم کیوں نہ کہیں؛

جن کو بارِ دو عالَم کی پروا نہیں | ایسے بازُو کی قُوَّت پہ لاکھوں سلام

---

1 ...بخاری، کتاب المغازی، باب غزوۃ الخندق وھی الاحزاب، صفحہ: 1029، حدیث: 4101۔

عِلمِ مصطفیٰ کی وُسعَت کا بیان

پیارے اسلامی بھائیو! اب اس حدیث شریف پر ایک اَور پہلو سے غور کیجیے! **میں، آپ اور دُنیا بھر کے تمام عاشقانِ رسول۔** اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! اللہ پاک کے فضل سے جنّت میں جائیں گے، تَو پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے سیدھے ہاتھ مبارَک میں جو کتاب تھی، اس میں سب جنّتیوں کے، ان کے والدین کے اور خاندانوں کے نام دَرْج تھے، اللہ پاک کے کرم سے اگر ہم جنّتی ہوئے اور اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! ضرور ہوں گے تو ذرا اِس بات کا لطف لیجیے کہ وہ کتاب جو پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ہاتھ مبارَک میں تھی، یقیناً اُس میں میرا نام بھی موجود تھا، آپ کا نام بھی موجود تھا، ہمارا آباء و اَجداد کے نام بھی دَرْج تھے اور تَو اور ہمارے خاندانون کے نام بھی دَرْج تھے۔

پتا چلا؛ 1500 سال پہلے جب ہمارا، ہمارے ماں باپ کا، ہمارے دادا پر دادا کا بھی نام و نشان تک موجود نہیں تھا، اس وقت غیب کا عِلْم رکھنے والے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہمیں بھی جانتے تھے، ہمارے آباء و اَجداد کو بھی جانتے تھے، آپ کو یہ بھی مَعْلُوم تھا کہ **اِس نام کا ایک شخص دُنیا میں آئے گا، فُلاں کا بیٹا ہو گا، فُلاں ذات اور نسل سے ہو گا، ایسے ایسے کام کرے گا، آخر خاتِمہ ایمان پر پا کر جنّت کا حقدار ٹھہر جائے گا۔**

بھلا بتایئے! اور عِلْمِ غیب کسے کہتے ہیں...؟

بھلا عالَم سی شے مخفی رہے اس چشمِ حق بیں سے | کہ جس نے خالقِ عالم کو بے شک بالیقیں دیکھا[1]

وضاحت: بھلا اُس آنکھ سے یہ دُنیا جہاں کیسے پوشیدہ رہ سکتی ہے...؟ جن مبارک آنکھوں

1 ...دیوان سالک، صفحہ:15۔

نے اِس دُنیا جہاں کے خالِق ومالِک کا یقیناً دِیدار کیا ہوا ہے۔

بابا کرم اِلٰہی کی دلچسپ حِکایت

فقیہِ اَعْظم مولانا شریف کوٹلوی صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ بہت بڑے عالِمِ دِین گزرے ہیں۔ کتابوں میں لکھا ہے: ایک دِن آپ کی خِدمت میں **بابا کرم اِلٰہی** نامی ایک بدمذہب آیا اور کہا: آپ کہتے ہیں حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو عِلْمِ غیب حاصِل تھا۔ فرمایا: ہاں! بالکل میرا عقیدہ ہے کہ اللہ پاک نے محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو عِلْمِ غیب عطا فرمایا ہے۔ بابا کرم اِلٰہی گرج کر بولا: ، کیا حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو میرا بھی عِلْم تھا کہ ایک شَخْص کرم اِلٰہی بھی ہو گا؟ فقیہِ اَعْظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے بڑے اطمینان کے ساتھ فرمایا: یقیناً عِلْم تھا اور صِرْف تمہارا ہی نہیں بلکہ تمہارے باپ دادا کا بھی عِلْم تھا اور اس بات کا بھی عِلْم تھا کہ تم کون ہو اور کونسے خاندان سے تمہارا تَعَلُّق ہے۔ بابا کرم اِلٰہی اب گرج کر بولا: کہاں لکھا ہے، دکھاؤ مجھے...؟؟ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے **مشکوٰۃ شریف** کھول کر اس کے سامنے رکھی اور یہی حدیث شرف پڑھ کر سُنائی: جو ابھی ہم نے سنی۔ یہ حدیث سُنا کر حضرت فقیہِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے بابا کرم اِلٰہی کو فرمایا: تمہارا نام وغیرہ مکمل پتہ دائیں (سیدھے) ہاتھ والی کِتَاب (یعنی جس میں اہلِ جنّت کے نام ہیں، اس) میں نہ ہوا تو بائیں (دِل کی جانِب والے) ہاتھ والی کتاب (جس میں جہنّمیوں کے نام درج ہیں، اس) میں تو یقیناً ہو گا۔ بابا کرم اِلٰہی کتاب میں اس حدیث کو غور سے دیکھتا رہا، مگر کچھ کہہ نہ سکا اور خاموشی سے اُٹھ کر چلا گا۔[1]

عِلْمِ غیب قرآنی آیات سے ثابِت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! خیال رہے! اہلِ سُنّت کا سچّا عقیدہ ہے: رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ

1... سنی علما کی حکایات، صفحہ: 53 بتغیر۔

آلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کی عطا سے جمیع مَا کَانَ وَمَا یَکُوْنُ (یعنی روزِ اوّل سے قیامت تک جو ہو چکا ہے اور جو ہونے والا ہے، اس سب) کا تفصیلی عِلْم رکھتے ہیں۔[1]

اَلحمدُ للہ! یہ عقیدہ قرآنِ کریم کی واضِح آیات سے ثابِت ہے۔ دِل کی تسلّی کے لیے صِرف 2 آیات عرض کرتا ہوں:

(1): پارہ 27، سُوْرَۂ رَحْمٰن، آیت 3 اور 4 میں اِرْشاد ہوتا ہے:

خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْبَیَانَ ﴿۴﴾	تَرجمۂ کنزالایمان: انسانیت کی جان مُحَمَّد کو پیدا کیا، مَاکَانَ وَمَایَکُوْن کا بیان انہیں سکھایا۔

مشہور مفسر و مُحَدِّث، امام بغوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ اس آیت کے تحت فرماتے ہیں: اِبْنِ کیسان نے کہا کہ یہاں اَلْاِنْسَان سے انسانیت کی جان یعنی مَحْبُوب مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مراد ہیں اور اَلْبَیَان سے مَا کَانَ وَمَا یَکُوْن کا بیان مراد ہے کیونکہ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اَوّلین و آخرین اور قیامت کے دِن کی خبریں دیتے ہیں۔[2]

(2): پارہ 5، سُوْرَۂ نِساء، آیت 113 میں ہے:

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكَ عَظِیْمًا ﴿۱۱۳﴾	تَرجمۂ کنزُالعِرفان: اور آپ کو وہ سب کچھ سکھا دیا جو آپ نہ جانتے تھے اور آپ پر اللہ کا فضل بہت بڑا ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! اِس آیت نے تو عِلْمِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وُسْعَت کو کھول کر بیان فرما دیا۔ دیکھیے! اِس جگہ یہ نہ فرمایا کہ آپ کو اَحْکامِ شریعت کا عِلْم دیا یا فلاں بات کا عِلْم دیا یا فُلاں کا

---

1 ... فتاوٰی رضویہ، جلد: 15، صفحہ: 275۔

2 ... تفسیر بغوی، پارہ: 27، سورۂ رحمٰن، زیرِ آیت: 3، جلد: 3، صفحہ: 283۔

نہ دیا بلکہ فرمایا: مَالَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ جو کچھ آپ نہ جانتے تھے وہ سب کچھ آپ کو سکھایا۔[1]

پتا چلا؛ جو جو بات حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نہیں جانتے تھے، وہ وہ باتیں اللہ پاک نے اپنے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو سکھا دِیں۔

ہر چیز روشن ہو گئی

صحابیِ رَسول حضرت معاذ بن جبل رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ فجر کی نماز کا وقت تھا، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم مَعْمُول (**Routine**) سے ہٹ کر کچھ دَیر سے تشریف لائے، نمازِ فجر پڑھائی، پھر **آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:** میں رات اُٹھا، نوافِل ادا کیے، دورانِ نماز مجھے نیند نے آلیا تو میں نے حالتِ خواب میں اپنے اللہ پاک کو نہایت حسین صُورت میں دیکھا، میں نے دیکھا کہ اللہ پاک نے اپنا دَستِ قُدرت (جیسا اس کی شان کے لائق ہے) میرے دونوں کندھوں کے درمیان رکھا یہاں تک کہ میں نے اُس کی ٹھنڈک اپنے سینے پر محسوس کی، پس رَبِّ کریم کا (اس کی شان کے لائق) دَستِ قُدرت میرے سینے پر رکھے جانے کی دیر تھی، میری کیفیت یہ ہو گئی کہ فَتَجَلّٰی لِیْ کُلُّ شَیْءٍ وَ عَرَفْتُ پس مجھ پر ہر چیز روشن ہو گئی اور میں نے اسے پہچان لیا۔[2] ایک **روایت** میں ہے: فَعَلِمْتُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ پس میں نے جان لیا جو کچھ زمین میں اور جو کچھ آسمان میں ہے۔[3]

پیارے آقا کا نِرالا عِلْم مبارک

حضرت حذیفہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ صحابیِ رَسول ہیں، آپ فرماتے ہیں: ایک دِن پیارے آقا،

1...شانِ حبیب الرحمٰن من آیات القرآن، صفحہ: 49 بتصرف۔

2...ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب و من سورۃ ص، صفحہ: 747، حدیث: 3235 ملتقطاً۔

3...ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب و من سورۃ ص، صفحہ: 746، حدیث: 3233۔

مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور بیان فرمانا شروع کیا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیں سب کچھ بتایا، یہاں تک کہ قیامت قائم ہونے تک کے سب واقعات بتادیئے۔

حضرت حذیفہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: جیسے کوئی بندہ کسی بہت پُرانے جاننے والے کو دیکھتا ہے تو اسے اچانک محسوس ہوتا ہے کہ اسے میں نے کہیں دیکھا ہے، پِھر تھوڑا ذہن پر زور دینے سے یاد آجاتا ہے، اس واقعہ کے بعد میری یہی حالت ہو گئی تھی، میں جب بھی کوئی نیا معاملہ دیکھتا تو لگتا یہ معاملہ تو میں نے کہیں سُنا ہے، پِھر جب غور کرتا تو یاد آتا کہ ہاں! اُس دِن محبوبِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے یہ بات بھی ہمیں بتائی تھی۔ (1)

ہر ذَرَّہ پر تیری نظر ہے، ہر قطرہ کی تجھ کو خبر ہے
ہو عِلْمِ لَدُنّی کے تم دانا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّم
عیب سے تم کو پاک کیا ہے غیب کا تم کو عِلْم دیا ہے
اور خود حق بھی تم سے چھپا کیا؟ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّم (2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے آقا پڑھنا لکھنا جانتے تھے

پیارے اسلامی بھائیو! شروع میں سُنی ہوئی حدیثِ پاک پر اب مزید غور فرمایئے! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے دونوں ہاتھوں میں 2 بڑی بڑی کتابیں تھیں، فرمایا:

هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ رَّبِّ الْعَالَمِيْن

1 ... مسلم، کتاب الفتن واشراط الساعۃ، باب اخبار النبی... الخ، صفحہ:1107، حدیث:2891 خلاصۃً۔
2 ... سامانِ بخشش، صفحہ:108۔

ترجمہ: یہ کتاب بھی اللہ رَبُّ الْعَالَمِینَ کی جانِب سے عطا کی گئی ہے۔

سُوال یہ ہے کہ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو یہ جو کتابیں عطا کی گئیں، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اُنہیں پڑھا بھی تھا یا نہیں...؟

اگر تو کہا جائے کہ آپ مَعَاذَ الله! پڑھنا جانتے ہی نہیں ہیں تو اللہ پاک نے آپ کو کتابیں دِی ہی کیوں...؟ آپ اپنے ذِہن پر زور دیجیے! کوئی ایسا شخص جو پڑھنا نہ جانتا ہو، آپ نے کبھی اسے کِتَاب گفٹ دِی ہے؟ نہیں دِی ہو گی۔ جب ہم ایسے شخص کو کتاب گِفٹ نہیں کرتے تو اگر مَعَاذَ الله! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پڑھنا نہ جانتے ہوتے تو اللہ پاک کا آپ کو کتاب دِینا ہی فضول ٹھہرتا۔ جبکہ اللہ پاک نے آپ کو کتابیں عطا فرمائیں، یہ عطا فرمانا ہی اس بات کی دلیل ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کتاب پڑھنا جانتے ہیں۔

نامِ پاک: اُمّی

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا ایک پیارا پیارا نام ہے: اُمِّی۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ (پارہ:9، سورۂ اَعْرَاف:157)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: وہ جو اس رسول کی اتباع کریں جو غیب کی خبریں دینے والے ہیں، جو کسی سے پڑھے ہوئے نہیں ہیں۔

بعضوں کو اس نامِ پاک سے غلطی فہمی ہو گئی۔ یہ بات یاد رکھیے! لفظ اُمِّی عربی کا لفظ ہے، یہ لفظ اگر کسی عام آدمی کے لیے بولا جائے تو اس کا مطلب ہو گا: اَن پڑھ۔[1] مگر یہی

1...المحیط فی اللغۃ، جلد:10، صفحہ:459۔

لفظ جب پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے لیے استعمال ہوتا ہے تو اس کا یہ والا معنیٰ نہیں کیا جاتا، بلکہ اس کا مطلب ہوتا ہے: **بَے پڑھے۔** یعنی وہ ہستی جنہوں نے دُنیا میں کسی سے بھی عِلْم سیکھا نہیں ہے۔(1)

لفظِ اُمِّی اور شانِ مصطفےٰ کی یکتائی

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں ایک سُوال ذِہن میں اُٹھتا ہے: اُمِّی کا اگر یہ مطلب ہے کہ وہ جنہوں نے دُنیا میں کسی سے عِلْم نہ سیکھا ہو۔ تو عرب مُعَاشرے کے لحاظ سے تو یہ کوئی نِرالی بات نہیں ہے۔ 1500 سال پہلے مکّہ شریف میں شاید ایک بھی سکول، ایک بھی مدرسہ موجود نہیں تھا، اُن لوگوں کے ہاں پڑھنے لکھنے کا دَسْتُور ہی نہیں تھا، کوئی بھی اپنے بچوں کو پڑھنے کے لیے نہیں بھیجتا تھا۔ ایسے ماحَول میں اگر پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کسی مدرسے، سکول یا استاد کے پاس پڑھنے نہیں گئے تو یہ آپ کی نِرالی شان کیسے ہو گئی؟

اب اِس سُوال کا جواب سنیے! 7 وِیں صدی ہجری کے بزرگ حضرت علّامہ فخر الدین حَرَّالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: لفظِ اُمِّی کا مطلب یہ ہے کہ اللہ پاک نے سب لوگوں کو جس فطرت (*Nature*) پر پیدا فرمایا، ہمارے مَحْبُوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اُن سب سے جُدا گانہ، بے مثل و بے مثال فطرت پر پیدا فرمایا ہے۔(2)

مطلب یہ ہے کہ اِس دُنیا میں جتنے بھی لوگ آئے ہیں، سب کی فطرت میں پڑھنا لکھنا رکھا گیا ہے، آپ نے اپنے گھروں میں دیکھا ہو گا، بچہ جب بولنا شروع کرتا ہے، چیزوں کو دیکھنا اور سمجھنا شروع کرتا ہے تو وہ بہت سارے سوالات (*Questions*) پوچھتا ہے، بابا! یہ

---

1 ... تفسیر الوسیط للقرآن الکریم، پارہ:9، سورۂ اعراف، زیرِ آیت:157، جز:3، صفحہ:1523۔

2 ... ابداء الخفافی شرح اسماء المصطفیٰ، اسمہ الامی، صفحہ:248 خلاصۃً۔

کیا ہے؟ بابا! وہ کیا ہے؟ ابّو! اس چیز کو کیا کہتے ہیں؟ ابُّو! وہ چیز کیا کام کرتی ہے؟ اِس طرح بچے بہت سارے سوال پوچھتے ہیں، بعض اوقات تو ایک ہی سانس میں کئی کئی سوالات بھی پوچھ جاتے ہیں، یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اس دُنیا میں ہر ایک کی فطرت میں سیکھنا رکھا گیا ہے، جو بھی دُنیا میں آتا ہے، وہ یہاں آکر سیکھنے اور سمجھنے کی کوشش کرتا ہے مگر قربان جائیے! یہ میرے اور آپ کے آقا، بے مثل و بے مثال نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی نِرالی فطرت ہے کہ اللہ پاک نے آپ کی مبارک فطرت میں سیکھنا نہیں بلکہ سکھانا رکھا ہے۔

پہلے الفاظ مبارک

بی بی حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں: محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے سب سے پہلا جو جملہ زبانِ پاک سے ادا کیا، وہ یہ تھا: اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا (اللہ سب سے بڑا ہے، سب کی سب تعریفیں بار بار اللہ پاک ہی کے لیے ہیں جو سارے جہانوں کا ربّ ہے اور صبح و شام اللہ کی پاکی ہے)۔[1]

مزید فرماتی ہیں: رات کو جب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم آرام فرما ہوتے تو یہ آواز آتی تھی: لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ قُدُّوْسًا، نَامَتِ الْعُیُوْنُ وَالرَّحْمٰنُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ (اللہ پاک کے سِوا کوئی معبود نہیں جو نہایت پاکی والا، ہماری آنکھوں میں نیند آگئی مگر رحمٰن وہ ہے، جسے نہ نیند آتی ہے نہ اُونگھ آتی ہے)۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان عالی شان ہے...!! اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں نا:

اللہ! اللہ! وہ بچپنے کی پھبن! | اس خُدا بھاتی صُورت پہ لاکھوں سلام[3]

1 ...دلائل النبوۃ للبیہقی، باب ذکر رضاع النبی صَلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم، جلد:1، صفحہ:139و140۔
2 ...تاریخ الخمیس، ذکر ارضاع الاظار وعدد ھا وما وقع عند حلیمہ، جلد:1، صفحہ:413۔
3 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:306۔

وضاحت: اللہ! اللہ! حبیبِ خُدا صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کے بچپن کا وہ حسن و جمال، خوبصورتی۔ اس محبوبِ خُدا صُورت پر لاکھوں سلام ہوں۔

یہ کمال کی بات ہے، ارد گرد سارا ماحول شرک والا ہے، کوئی ستاروں کی پُوجا کرتا ہے، کوئی سُورج کو خُدا بنائے بیٹھا ہے، کوئی درختوں پتھروں کی عبادت کرتا ہے، ایسے ماحول میں محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کا کیسا نِرالا بچپن تھا، آپ پیدا ہوتے ہی سجدہ کرتے ہیں، بولنے کی عمر میں پہنچتے ہیں تو اللہ پاک کا نام پُکارتے ہیں، مَعْلُوم ہوا: ❁ محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم شروع ہی سے معرفت کے بلند ترین مقام پر پہنچے ہوئے تھے ❁ آپ یہ بھی جانتے تھے کہ اللہ پاک کا وُجُود ہے ❁ یہ بھی جانتے تھے کہ اللہ پاک ایک ہے ❁ یہ بھی جانتے تھے کہ وہ سب سے بڑا ہے ❁ یہ بھی جانتے تھے کہ وہ ہر قسم کے نقص و عیب سے پاک ہے ❁ یہ بھی جانتے تھے کہ ساری کی ساری خُوبیاں اللہ پاک ہی کی ہیں اور ❁ یہ بھی جانتے تھے کہ ساری تعریفیں کسی کی اگر ہو سکتی ہیں تو وہ صِرف اللہ رَبُّ العزّت کی بلند ذات ہے۔

بچپن مبارَک کی چند ادائیں

ابو طالِب جو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کے چچا ہیں، اِنہیں کافِی عرصہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کی خِدمت کی سعادت نصیب رہی۔ آپ کہتے ہیں: بہت دفعہ ایسا ہوتا کہ رات کو اچانک آنکھ کھلتی تو آپ بستر پر موجود نہ ہوتے، میں اُٹھ کر اِدھر اُدھر تلاش کرنے لگتا تو بستر ہی سے آواز دے کر فرماتے: چچا! میں تو یہیں ہوں، آپ کہاں تلاش کر رہے ہیں۔ بہت دفعہ آدھی رات کے وقت ایسا ذِکْر کرتے کہ میں حیرت سے دیکھتا رہ جاتا۔ ہم جب کھانا کھاتے یا پانی پیتے تو اللہ کا نام نہیں لیتے تھے مگر آپ کی عادَت مبارَکہ تھی کہ

کھانے کی ابتدا میں بِسْمِ اللّٰہ کہتے، آخر میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! کہتے ❁ بچپن مبارک میں بھی کبھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جھوٹ نہ بولا ❁ قہقہہ لگا کر نہیں ہنستے تھے ❁ نہ کوئی جاہلیت والا کام کرتے تھے ❁ اور بچوں کے ساتھ کھیلنے بھی نہیں جایا کرتے تھے۔[1]

سُبْحٰنَ اللّٰہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ ہے ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پیارا پیارا بچپن مبارک...!! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پیدا ہوتے ہی سجدہ کیا ❁ بچپن ہی سے اللہ پاک کا ذِکْر کرتے ❁ رات کو سوتے تو دِل مبارَک سے ذِکْر کی آواز آتی ❁ کچھ کھاتے، پیتے اللہ پاک کا نام لیا کرتے۔ غرض کہ بچپن ہی سے ہر وقت اللہ پاک کی محبّت میں وارفتہ رہا کرتے تھے۔

بھلا سوچئے! کیا ہمارے بچے بھی ایسے ہوتے ہیں؟ نہیں ہوتے۔ ہمارے ہاں تو کوشش کی جائے کہ بچہ پہلے لفظ **اللہ** بولے، تب بھی بہت مشکل سے بولتا ہے مگر یہ نِرالی فطرت والے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں، سب دُنیا میں سیکھنے آتے ہیں، یہ سیکھ کر آئے ہیں، سکھانے کے لیے آئے ہیں، لہٰذا اِنہیں کسی سے سیکھنے کی حاجت نہیں، سب کو آپ ہی سکھا رہے ہیں۔

عالِمِ عِلْمِ لَدُنی آپ کو حق نے کیا | حال سب روشن ہے تم پر رَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْں
بے پڑھے عالَم نے ہر عالَم پہ عِلْم القا کیے | عِلْمِ غیبِ حق کے مظہر رَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْں
ہے نہ کوئی تیرا ثانی اور نہ ہو گا تا اَبد | ہر صفت میں سب سے بڑھ کر رَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْں[2]

وضاحت: اے تمام جہانوں کے لیے رحمت بن کر آنے والے مَحْبُوب نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم!

1 ... تفسیر کبیر، پارہ:30، سورۂ ضحیٰ، زیرِ آیت:6، جلد:11، صفحہ:196 ملتقطاً۔
2 ... قبالۂ بخشش، صفحہ:192-193-195 ملتقطاً۔

اللہ پاک نے آپ کو خاص عِلمِ لَدُنِی عطا فرمایا، آپ پر سب حال روشن ہے، آپ وہ اُمّی ہیں کہ دُنیا میں کسی سے کچھ نہ پڑھا، نہ سیکھا، اس کے باوُجود عِلم ایسا کمال ہے کہ سب عُلَما آپ ہی کے عِلْم سے روشنی لیتے ہیں، آپ اللہ پاک کے عِلْمِ غیب کے مظہر ہیں، غرض کہ اے بے مثل مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کا نہ کوئی مثل ہے، نہ کبھی ہو گا، آپ اپنی ہر صِفَت میں، ہر خوبی میں سب سے بڑھ کر، بے مثل اور بے مثال ہیں۔

وہ سمجھتے ہیں بولیاں سب کی

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو جو علوم عطا فرمائے، ان میں ایک زبان کا عِلْم بھی ہے، علّامہ احمد بن محمد صاوی مالکی رحمۃ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: بِاَنَّ اللهَ عَلَّمَهُ جَمِيْعَ اللُّغَاتِ، فَكَانَ يُخَاطِبُ كُلَّ قَوْمٍ بِلُغَتِهِمْ یعنی اللہ پاک نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو تمام زبانیں سکھا دی تھیں اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہر قوم سے اُسی کی زَبان میں کلام فرمایا کرتے تھے۔[1]

مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم قدرتی طور پر تمام زَبانیں جانتے ہیں جب حضور جانوروں، پتّھروں، کنکروں کی بولیاں سمجھتے ہیں تو انسانوں کی بولی کیوں نہ سمجھیں گے۔[2]

وہ سمجھتے ہیں بولیاں سب کی، وہی بھرتے ہیں جھولیاں سب کی
آؤ بازارِ مصطفےٰ کو چلیں، کھوٹے سکے وہیں پہ چلتے ہیں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... تفسیر صاوی، پارہ:13، الابراہیم، زیر آیت:4، جز:3، جلد:2، صفحہ:225۔
2 ... مرآۃ المناجیح، جلد:6، صفحہ:335۔

رسولِ عربی کا عجمی زبان میں جواب

پیارے اسلامی بھائیو! ایک مرتبہ ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پاس مسجدِ حرام شریف میں ایک عجمی وفد (*Non-Arab Delegation*) پہنچا۔ ان میں سے کوئی بھی نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو نہیں جانتا تھا۔ ان میں سے ایک شخص نے اپنی زبان میں کہا: مَنْ اَبُوْنْ اَسِیْرَانْ یعنی تم میں اللہ کے رسول کون ہیں؟ حاضرین میں سے کوئی بھی ان کی بات نہ سمجھ سکا۔ نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَشْکَدّ اوَرْ یعنی یہاں میرے پاس آ گے آجاؤ، وہ قریب آگئے اور گفتگو کرنے لگے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم انہیں ان کی زبان میں جواب دیتے رہے، آخِرکار انہوں نے اسلام قبول کیا، آپ سے بیعت کی اور پھر اپنی قوم کی طرف لوٹ گئے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ اُمّی لقب والے ہیں، سب کی بولیاں بھی سمجھتے ہیں، سب کے مسئلے بھی جانتے ہیں اور سب مسئلوں کا حل بھی جانتے ہیں۔

وہ سمجھتے ہیں بولیاں سب کی وہی بھرتے ہیں جھولیاں سب کی
آؤ بازارِ مصطفےٰ کو چلیں کھوٹے سِکّے وہیں پہ چلتے ہیں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شانِ اُمِّیت اور آج کی سائنس

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اُمّی ہونے کی شان کا اندازہ اس بات سے بھی لگائیے کہ آج سے 1500 سال پہلے جب سائنس

---

1 ... نسیم الریاض، فصل واما فصاحۃ اللسان وعلامۃ القول، جلد:2، صفحہ:134 ملتقطاً۔

نے ترقی تو کیا کرنی تھی، ابھی اپنی الف بَا بھی پُوری نہیں کر پائی تھی، اُس دَور میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے جو باتیں ارشاد فرمائیں، جو انداز اِخْتیار فرمائے، جو طریقے اپنائے، آج کے ترقی یافتہ دور میں سائنسدان جدید ترین سائنسی آلات کے ساتھ ان ارشادات اور سنّتوں پر تحقیق کرتے ہیں تو حیران رِہ جاتے ہیں۔

غیر مسلم ڈاکٹر کا اِعْتِراف

بہت عرصہ پہلے جب الٹرا ساؤنڈ مشین ایجاد نہیں ہوئی تھی، سائنسدان ابھی اِس کے مُتَعَلِّق تحقیقات کر رہے تھے، کہ ماں کے پیٹ میں بچہ کیسے بنتا ہے؟ نُطْفَہ یکدَم انسانی شکل اِخْتیار کرلیتا ہے یا مختلف مراحِل سے گزرنے کے بعد انسانی شکل اختیار کرتا ہے؟

اَمرِیکا کا ایک ڈاکٹر تھا: مارشَل جونْسَن، وہ بھی اس تحقیقی ٹیم میں شامِل تھا۔ ایک مرتبہ اس کی ایک مسلمان سے مُلاقات ہوئی، مُلاقات کے دوران مسلمان نے قرآنِ کریم کی یہ آیت ڈاکٹر کو سُنائی (اللہ پاک فرماتا ہے):

وَقَدۡ خَلَقَكُمۡ اَطۡوَارًا ﴿۱۴﴾
(پارہ:29، سورۂ نُوح:14)

ترجَمۂ کنزُ العِرفان: حالانکہ اس نے تمہیں کئی حالتوں سے گزار کر بنایا۔

ڈاکٹر جونْسَن کرسی پر بیٹھا ہوا تھا، جب اس نے یہ آیت سُنی تو حیرانی میں یکدَم کھڑا ہو گیا اور تعجب سے بولا: یہ ناممکن ہے، قرآن میں ایسی آیت نہیں ہوسکتی۔ مسلمان نے اسے یہ آیت دِکھائی اور ساتھ ہی دِیگر آیات جو انسان کی تخلیق کے موضوع پر ہیں، وہ بھی دِکھا دیں، یہ دیکھ کر ڈاکٹر بولا: 2 ہی صُورتیں ہوسکتی ہیں؛ (1): یا تو مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے پاس الٹرا ساؤنڈ مشین تھی، انہوں نے الٹرا ساؤنڈ کے ذریعے دیکھ کر یہ کلام بنالیا، مگر

یہ ہو نہیں سکتا، اتنے سال پہلے الٹرا ساؤنڈ مشین کا تَصَوُّر بھی نہیں تھا، لہٰذا پھر (2): دوسری صُورت یہی ہے کہ یہ کسی انسان کا نہیں بلکہ اللہ رَبُّ الْعٰلَمِیْن کا کلام ہے اور مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کے سچّے رسول ہیں۔

مِسواک کا قَدْرْدان

ایک تاجِر کا کہنا ہے: سوئیزر لینڈ میں ایک نو مسلم سے میری ملاقات ہوئی، اس کو میں نے تحفۃً مِسواک پیش کی، اُس نے خوش ہو کر اسے لیا اور چوم کر آنکھوں سے لگایا اور ایک دم اُس کی آنکھوں سے آنسو چھلک پڑے، اُس نے جیب سے ایک رومال نکالا اس کی تہ کھولی تو اس میں سے تقریباً دو اِنچ کا چھوٹا سا مِسواک کا ٹکڑا برآمد ہوا۔ کہنے لگا میری اِسلام آوَری کے وَقت مسلمانوں نے مجھے یہ تُحفہ دیا تھا۔ میں بہُت سنبھال سنبھال کر اِس کو اِستعمال کر رہا تھا یہ خَتْم ہونے کو تھا لہٰذا مجھے تشویش تھی کہ اللہ پاک نے کرم فرمایا اور آپ نے مجھے مِسواک عنایت فرمادی۔ پھر اُس نے بتایا کہ ایک عرصے سے میں دانتوں اور مَسُوڑھوں کی تکْلیف سے دوچار تھا۔ ہمارے یہاں کے ڈینٹِسٹ سے ان کا علاج بن نہیں پڑ رہا تھا۔ میں نے اس مِسواک کا اِستعمال شروع کیا تھوڑے ہی دِنوں میں مجھے فائدہ ہو گیا۔ میں ڈاکٹر کے پاس گیا تو وہ حیران رہ گیا اور پوچھنے لگا، میری دوا سے اِتنی جلدی تمہارا مَرَض دُور نہیں ہو سکتا، سوچو کوئی اور وجہ ہو گی۔ میں نے جب ذِہْن پر زور دیا تو خیال آیا کہ میں مسلمان ہو چکا ہوں اور یہ ساری بَرَکت مِسواک ہی کی ہے۔ جب میں نے ڈاکٹر کو مِسواک دکھائی تو وہ حیرت سے دیکھتا ہی رہ گیا۔[1]

---

1 ... مسواک شریف کے فضائل، صفحہ: 17۔

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہیں نَبیِ اُمّی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی شانِ اُمّیت کے نشانات...!! کیسی نِرالی بات ہے، وہ بلند شان والے جنہوں نے کسی سے کچھ نہ پڑھا، نہ سیکھا، آج تک دُنیا کے بڑے بڑے سائنسدان اُن کے سامنے زَانُوئے تلمُّذ طے کرنے (یعنی شاگردی اِختیار کرنے) کو ترستے ہیں۔

پتا چلا؛ محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا اُمّی ہونا مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی نہیں بلکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا بہت بڑا معجزہ ہے۔

عالِمِ عِلْمِ لدُنی آپ کو حق نے کیا | حال سب روشن ہے تم پر رَحْمَةٌ لِّلْعَالَمِیْن
بے پڑھے عالَم نے ہر عالَم پہ عِلْم القا کیے | عِلْمِ غیبِ حق کے مظہر رَحْمَةٌ لِّلْعَالَمِیْن
ہے نہ کوئی تیرا ثانی اور نہ ہو گا تا اَبد | ہر صفت میں سب سے بڑھ کر رَحْمَةٌ لِّلْعَالَمِیْن [1]

نیک اعمال پر استقامت اپنائیے!

پیارے اسلامی بھائیو! آخر میں حدیثِ پاک کے آخری الفاظ پر بھی ذرا تَوَجُّہ فرمالیجیے! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

سیدھے رہو اور قربِ اِلٰہی حاصِل کرو! بیشک جنّتی کا خاتمہ جنّتیوں والے کام پر ہوتا ہے اور جہنّمی کا خاتمہ جہنّمیوں والے کام پر ہوتا ہے۔[2]

اِس سے ہمیں پتا چلتا ہے کہ ہمیں ہر وقت اپنے اَعْمال کی خبر رکھنی چاہیے، ہمیشہ اپنے اعمال کا جائِزہ لیتے رہنا چاہیے کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم خُود کو نیک سمجھ رہے ہوں مگر ہمارا خاتمہ اَہْلِ جہنّم والے اعمال پر ہو جائے۔ اس لیے ہمیشہ جنتیوں والے اعمال اپناتے رہیں، ان پر

---

1 ...قبالۂ بخشش، صفحہ:192-193-195 ملتقطاً۔

2 ...ترمذی، کتاب القدر، باب ماجاء ان اللہ کتب کتابا...الخ، صفحہ:517، حدیث:2141۔

استقامت اختیار کریں، ہمیشہ اپنے اعمال کا باقاعدگی کے ساتھ جائِزہ بھی لیتے رہیں تاکہ ہمارا خاتمہ جنتیوں والے اعمال پر ہو سکے۔ خُدا کی قسم! اگر دُنیا سے جاتے وقت کلمہ زبان پر آگیا تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! زِندگی کی قیمت وُصُول ہو جائے گی۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: علاقائی دورہ

پیارے اسلامی بھائیو! سچے عقیدوں پر پختگی حاصل کرنے، صراطِ مستقیم پر اِستقامت پانے، محبتِ رسول سے دل کے غنچے مہکانے کے لیے ہر دم دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ رہیے! 12 دِینی کام بھی خُوب ذوق و شوق کے ساتھ کیا کیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دُنیا و آخرت کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: علاقائی دورہ بھی ہے۔

حدیثِ پاک کا خُلاصہ ہے: جو قدم راہِ خُدا میں خاک آلود ہوں، انہیں جہنّم کی آگ نہیں چھوئے گی۔[1] ❁ نیکی کی دعوت دینے، بُرائی سے منع کرنے کے لیے گھر سے نکلنا بھی راہِ خُدا میں نکلنا ہے ❁ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نیکی کی دعوت دینے کے لیے بازاروں میں تشریف لے جاتے ❁ مختلف قبائل میں جا کر بھی نیکی کی دعوت دیا کرتے تھے۔[2] دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول بھی اس پیاری ادا کو ادا کرنے کوشش کرتے ہیں ❁ گھر گھر، دُکان دُکان جا کر نیکی کی دعوت پیش کی جاتی ہے ❁ لوگوں کو مسجد میں آنے کی دَعْوت دی جاتی ہے ❁ نمازوں کی ترغیب دِلائی جاتی ہے ❁ ہم اسے علاقائی دورہ کہتے

---

1 ... مسند امام احمد، جلد:6، صفحہ:507، حدیث:16356۔

2 ... سیرتِ مصطفےٰ، صفحہ:115 اور 144 ملتقطاً۔

ہیں۔ **آپ بھی عاشقانِ رسول کے ساتھ مل کر علاقائی دَورہ کیا کیجیے!** اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ❁ سُنّتِ انبیا پر عَمَل کی سَعَادت ملے گی ❁ نیکی کی دَعْوَت عام کرنے کا ثواب ملے گا ❁ حدیثِ پاک کے مطابق نیکی کی راہ دکھانے والا، نیکی کرنے والے جیسا ہے۔[1] ❁ اگر ہماری نیکی کی دعوت سے ایک شخص بھی نیک نمازی بن گیا تو یقین مانیے! وارے ہی نیارے ہو جائیں گے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

شرابی قافلے کا مسافر بن گیا

عاشقانِ رسول کا ایک قافلہ (گجرات، ہند) پہنچا، شرکائے قافلہ علاقائی دورہ کرنے کے لیے مسجد سے باہر تشریف لے گئے، دورانِ علاقائی دورہ ایک شرابی کو سمجھایا گیا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! وہ شرابی قافلے والوں کے ساتھ مسجد کی طرف چل پڑا، اسلامی بھائی اس کے ساتھ اس قدر با اخلاق طریقے سے پیش آئے کہ وہ 6 دن تک قافلے والوں کے ساتھ رہا، علاقائی دورہ کی برکت اور عاشقانِ رسول کی صحبت کے سبب اس نے گناہوں سے توبہ کی، داڑھی مبارَک بڑھالی، عمامہ شریف کا تاج بھی سر پر سجالیا اور قافلوں کا مسافر بھی بن گیا۔

گر آئے شرابی مٹے ہر خرابی | چڑھائے گا ایسا نشہ دینی ماحول
تُو آ بے نَمازی، ہے دیتا نمازی | خدا کے کرم سے بنا دینی ماحول

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دارالافتاء اہلسنت اپیلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی عِلْمِ دین کا فیضان عام کرنے میں

---

1 ... ترمذی، ابواب العلم، باب ماجاء الدال علی الخیر کفاعلہ، صفحہ: 628، حدیث: 2670 ملتقطاً۔

مَصرُوف ہے، دعوتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائل اپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: Darul Ifta Ahlesunnat (دار الافتاء اہلسنت)۔ اس اپلی کیشن میں آپ کو ملیں گے: درجنوں مذہبی اور معاشرتی سوالات کے تحریری فتاویٰ ❁ عقائد کے مُتَعَلِّق احکام ❁ قرآن وحدیث کے مُتَعَلِّق احکام ❁ وضو، غسل اور ناپاکی کے احکام ❁ نماز کے مُتَعَلِّق مسائل ❁ میّت کے مُتَعَلِّق مسائل ❁ مفتیانِ دعوتِ اسلامی کے اہم تربیتی اور معلوماتی ویڈیو کلپس اور بیانات ❁ معاشرتی اور مذہبی پہلوؤں پر راہنمائی کرتے مختلف آرٹیکلز (Articles) اور کتابیں ❁ مفتیانِ کرام کے مختلف علمی، تربیتی اور شرعی معلومات پر مبنی سلسلے ❁ تجارت کورس، فرض علوم کورس اور بہت کچھ۔ یہ اپلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجیے! خود بھی فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

چند ضروری اِعلانات

❀ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ مدنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو عشاء کی نماز کے بعد تقریباً 9 بج کر 15 منٹ پر اِنْ شَآءَ اللهُ الْكَرِيْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا جس میں امیر اہلسنت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں۔ ❀ شیخِ طریقت، امیر اہلسنت ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **علم و عمل کی باتیں** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور جو سوشل میڈیا مثلاً

واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شیئر (*Share*) کیجیے! مکتبۃُ المدینہ نے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کے نیکی کی دعوت پر مشتمل ایک بہترین کتاب؛ **مکتوبات مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم**۔ شائع کی ہے، جس میں پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کی جانب سے مختلف بادشاہوں وغیرہ کی طرف بھیجے گئے چند مکتوبات شریف کا مجموعہ شامل ہے۔

مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے کتاب **مکتوبات مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم**۔ 230 **روپے** میں حاصِل کیجیے۔

عاشقانِ رسول کے لیے عظیم علمی وروحانی خوشخبری! ہر سال کی طرح اس سال بھی مکتبۃُ المدینہ **یومِ عقیدہ تحفظِ ختمِ نبوت** اور **یومِ دعوتِ اسلامی** کے موقع پر **یکم ستمبر سے 12 ستمبر 2026ء** تک تمام کتب ورسائل پر **16%** کی میگا سیل ڈسکاؤنٹ آفر پیش کر رہا ہے۔ ڈسکاؤنٹ آفر سے فائدہ اُٹھانے کے لیے قریبی مکتبۃُ المدینہ سے رابطہ کیجیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے شعبہ جات

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوت اسلامی کا پیغام 190 سے زیادہ ممالک میں (*PHYSICALLY* اور *DIGITALLY* دونوں طرح سے) پہنچ چکا ہے۔ دعوتِ اسلامے کے چند شعبہ جات کا تعارف ملاحظہ فرمایئے۔

آپ کی اپنی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی، اس وقت 80 سے زائد شعبہ جات میں دین کی خدمت کرنے میں مصروف ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! کنزُ المدارس بورڈ کے نام سے دعوتِ

اسلامی کا اپنا تعلیمی بورڈ ہے ۞ تقریباً **24 ہزار 200 سے زائد** جامعات و مدارسُ المدینہ (بوائز اینڈ گرلز، فل اور شارٹ ٹائم) قائم ہیں، جن میں تقریبا **5 لاکھ 97 ہزار سے زائد طلبا و طالبات** حفظ و ناظرہ، عالِم کورس (درسِ نظامی)، مختلف تخصُّصات (*Specialization*)، فرائض علوم اور دیگر کورسز کر رہے ہیں ۞ فیضان آن لائن اکیڈمی کے ذریعے **90** سے زائد ممالک میں **70** سے زیادہ کورسز آن لائن کروائے جارہے ہیں، جس میں ہزاروں طلبہ و طالبات دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں ۞ **24 دارُالافتاء اہلسنت** قائم کیے جاچکے ہیں، جن میں شرعی راہ نمائی کی ماہانہ اوسطا تعداد **تقریباً 30 ہزار** ہے ۞ **المدینۃُ العلمیہ** (اسلامِک ریسرچ سنٹر) کے ذریعے دینی لٹریچر پر تحقیقی کام انجام دیا جارہا ہے، جس کے تحت اب تک **22 سو سے زائد کتب و رسائل** پر تحقیقی کام کیا جاچکا ہے ۞ دنیا بھر میں مسلمانوں کی خیر خواہی کے لیے ایف جی آر ایف (*FGRF*) کا شعبہ قائم ہے، جس کے تحت اب تک ۞ تقریباً **35 لاکھ** پودے لگائے جاچکے ہیں، تقریباً **1 کروڑ** افراد کی امداد کی جاچکی ہے، ہیلتھ کیئر سینٹر سے **1 لاکھ** سے زائد لوگ استفادہ کر چکے ہیں، **کئی ہزار** گھروں کی تعمیر کی جاچکی ہے، **87 ہزار 4 سو 52** خون کی بوتلیں عطیہ کی جاچکی ہیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! آپ بھی دین کے اس کام میں دعوتِ اسلامی کا ساتھ دیجیے! ان کاموں اور دعوتِ اسلامی کے جملہ دِینی و فلاحی کاموں کو جاری و ساری رکھنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے اربوں روپے کے اخراجات ہیں۔ ان اخراجات کو پورا کرنے کے لیے اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! **6 ستمبر 2026** کو ہونے جارہا ہے: **ٹیلی تھون**۔ اپنے عطیات دعوت اسلامی کو دیجیے، آپ کے چندے یعنی ڈونیشن کو کسی بھی جائز، دینی، اصلاحی، فلاحی،

روحانی، خیر خواہی، بھلائی اور آمدنی بڑھانے کے جائز اور مَحْفُوظ کام میں لگایا جاسکتا ہے تاکہ بڑھتے اخراجات کو پورا کیا جاسکے۔

دعوتِ اسلامی کی قَیُّوم، اِک اِک گھر میں مچ جائے دُھوم
اس پہ فِدا ہو بچہ بچہ یااللہ! مری جھولی بھر دے(1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعائے عطّار

یاربَّ المصطفٰے جَلَّ جَلَالُہٗ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! جو کوئی کم از کم ایک ٹیلی تھون جو 10 ہزار پاکستانی روپوں پر مشتمل ہے ❁ اِس کو جمع کروائے ❁ یا کسی کو ترغیب دلا کر اُس کو جمع کروانے پر راضی کرے ❁ جو مدنی بیٹیاں اپنے مَحَارِم کو راضی کریں ❁ جو جو بھی ٹیلی تھون کے تَعَلُّق سے جس طرح بھی حصہ لے، یا اللہ پاک! جشنِ ولادت کی رات کے صدقے اُس کے ایمان پر استقامت کی مہر لگ جائے، یااللہ پاک! آخری سانس تک اُس کے ایمان کو کچھ نہ ہو، ہمیشہ ایمان اُس کے پاس رہے، اِن کے صدقے میرے پاس بھی رہے، یااللہ پاک! ایمان پر عافیت کے ساتھ مدینہ پاک میں بصورت شہادت کلمہ پڑھتے ہوئے موت نصیب ہو۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! ہر سال 7 ستمبر کو پاکستان بھر میں **یومِ تحفظِ عقیدۂ ختمِ نبوت** منایا جاتا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! چندروز بعد یہ دن آنے والا ہے۔ بیان کو اختتام کی طرف

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 123۔

لاتے ہوئے عقیدۂ ختمِ نبوت کے حوالے سے چند ضروری باتیں سناتا ہوں۔

عقیدۂ ختمِ نبوت کے حوالے سے چند اہم باتیں

پیارے اسلامی بھائیو! **عقیدۂ خَتْمِ نُبُوَّت** ضروریاتِ دِین میں سے ہے۔[1] اور اِس کے بارے میں عِلْم سیکھنا فرضِ عین ہے۔[2]

عقیدۂ ختمِ نبوت کیا ہے؟ جب سے احمدِ مجتبیٰ، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم دُنیا میں تشریف لائے، اُس وقت سے لے کر قیامت تک کوئی بھی شخص کسی بھی لحاظ سے کسی بھی زمانے میں، ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں میں، کائنات (***Universe***) کے کسی بھی خطّے میں کوئی نیا نبی نہیں آسکتا۔[3]

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ (پارہ:22، سورۂ اَحْزَاب:40)

تَرجَمۂ کَنزُالعِرفَان : مُحَمَّد تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے آخر میں تشریف لانے والے ہیں۔

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **اَنَا خَاتَمُ النَّبِیّٖن لَا نَبِیَّ بَعْدِی**[4] یعنی میں سب نبیوں میں آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نیا نبی نہیں آئے گا ایک

---

1 ...الاشباہ والنظائر، کتاب السیر، باب الردۃ، صفحہ:218۔
2 ...فتاوی رضویہ، جلد:23، صفحہ:623 ماخوذاً۔
3 ...فتاوٰی رضویہ، جلد:15، صفحہ:630 مفصلاً۔
4 ...ابو داود، کتاب الفتن، باب ذکر الفتن ودلائلھا، صفحہ:666، حدیث:4252 ملتقطاً۔

روایت میں ہے: بیشک رِسالت و نُبُوَّت ختم ہو گئی اب میرے بعد نہ کوئی رسول آئے گا نہ کوئی نبی۔[1]

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: اِسلام میں جس طرح لَااِلٰهَ اِلَّا الله پر ایمان رکھنا ضروری ہے، اسی طرح مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ الله صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو خَاتَمُ النَّبِیّٖن ماننا بھی لازِم اور ضروری ہے جو بندہ اِس عقیدے کا اِنکار کرے یا اِس میں ذَرَّہ برابر بھی شک کرے وہ یقینی طَور پر کافِر ہے، ملعُون ہے، ہمیشہ ہمیشہ جہنّم میں رہے گا جو اِس مُرتَد کے غلط عقیدے کو جانتا ہو، پِھر وہ اسے کافِر نہ جانے یا اُس کے کافِر ہونے میں شک کرے، وہ بھی کافِر و مرتَد ہے۔[2]

تمہارے بعد پیدا ہو نبی کوئی نہیں ممکن | نُبُوَّت ختم ہے تم پر کہ ختم الانبیاء تم ہو[3]

اللہ پاک ہمیں اچھے عقائد پر پابند رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...ترمذی، کتاب الرویا، باب ذھبت النبوۃ وبقیت المبشرات، صفحہ:546، حدیث:2272ملتقطاً۔
2 ...فتاویٰ رضویہ، جلد:15، صفحہ:630 خلاصۃً۔
3 ...سامانِ بخشش، صفحہ:166۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔

2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴾3﴿ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

﴾4﴿ 6لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللهِ

﴾5﴿ قربِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اَکْبر رَضِیَ اللہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ:277۔
2 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ:149۔
3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ:125۔

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنۡزِلۡهُ الۡمَقۡعَدَ الۡمُقَرَّبَ عِنۡدَكَ یَوۡمَ الۡقِیَامَةِ

﴿1﴾ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبۡنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]
آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھۡلُهٗ

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدۡر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدۡر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ الۡحَلِیۡمُ الۡکَرِیۡمُ، سُبۡحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَ رَبِّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ

---

1 ... التر غیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ... تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴾1﴿ شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴾2﴿ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

1 ...کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔
2 ...معجم الاَوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔